[1][خیبر پختونخوا] مالیاتی ایکٹ ۲۰۰۹ء

[2][خیبر پختونخوا] ایکٹ نمبر XI بہ سال ۲۰۰۹ء

مندرجات

دیباچہ۔

دفعات۔

۱۔ مختصر عنوان توسیع اور آغاز۔

۲۔ سال ۱۹۵۸ء کے ایکٹ نمبر v مغربی پاکستان کے شیڈول۔ اکو بدل دیا گیا۔

۳۔ سال ۱۹۵۸ء کے ایکٹ نمبر XXXII کے شیڈول۔ 1 کو بدل دیا گیا۔

۴۔ خیبر پختونخوا کے آرڈیننس نمبر VIII سال ۱۹۸۳ء میں ترمیم کی گئی۔

۵۔ خیبر پختونخوا کے ایکٹ نمبر IV سال ۱۹۹۰ء میں ترمیم کی گئی۔

۶۔ خیبر پختونخوا کے ایکٹ نمبر ا سال ۱۹۹۶ء میں ترمیم کی گئی۔

خیبر پختونخوا مالیاتی ایکٹ ۲۰۰۹ء خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XI بہ سال ۲۰۰۹ء

پہلی دفعہ گورنر خیبر پختونخوا کے منظوری کے بعد گزٹ خیبر پختونخوا (غیر معمولی) میں بمورخہ جون ۲۷ سال ۲۰۰۹ کو شائع ہوئی۔

یہ ایکٹ خیبر پختونخوا میں کچھ محصولات اور فیس کو جاری رکھنے، دوبارہ غور کرنے اور استثنیٰ کرنے کے لئے۔

دیباچہ۔۔۔۔ ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں کچھ محصولات اور فیس کو جاری رکھنے، دوبارہ غور کرنے و راستثنیٰ کے لئے؛

درج ذیل طور پر قانون سازی کی گئی۔

۱۔ **مختصر عنوان توسیع اور آغاز۔۔۔۔** (۱) یہ ایکٹ خیبر پختونخوا مالیاتی ایکٹ سال ۲۰۰۹ کہلائے گا۔

(۲) اسکی پورے صوبہ خیبر پختونخوا میں توسیع ہوگی۔

(۳) یہ جولائی سال ۲۰۰۹ء کے پہلے تاریخ سے نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ سال ۱۹۵۸ء کے ایکٹ نمبر v مغربی پاکستان کے شیڈول۔ا کو بدل دیا گیا۔۔۔۔

مغربی پاکستان غیر منقولہ جائیداد محصول ایکٹ سال ۱۹۵۸ء (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر v بہ سال ۱۹۵۸ء) کے موجودہ ''شیڈول۔1'' کو اس ایکٹ کے زائد۔1 میں تعین کردہ شیڈول سے بدل کیا گیا۔

۳۔ سال ۱۹۵۸ء کے ایکٹ نمبر XXXII کے شیڈول۔1 کو بدل دیا گیا۔۔۔۔۔

مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کے محصولات ایکٹ ۱۹۵۸ء (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXXII سال ۱۹۵۸ء) کے شیڈول۔1 کو اس ایکٹ کے زائدہ۔II۔ میں تعین کردہ شیڈول سے بدل دیا گیا۔

۴۔ خیبر پختونخوا کے آرڈیننس نمبر VIII سال ۱۹۸۳ء میں ترمیم کی گئی۔۔۔۔

خیبر پختونخوا غیر منقو جائیداد کا کارندہ اور موٹر گاریوں کی بیوپاری (ضوابط تجارت) آرڈیننس سال ۱۹۸۳ء (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر/VIII سال ۱۹۸۳ء)؛

(i) کے دفعہ ۲ کے کلاز (c) کے الفاظ ''محفوظ یا خریدنا''، کو الفاظ اور کامہ ''فروحت، خریدنا یا کرایہ'' سے بدل دیا گیا؛ اور

(ii) فعہ ۵ کے ذیلی دفعہ (ا) کے الفاظ ''اور مہیا کرنا ایسا سیکورٹی'' کو ترک کیا گیا۔

۵۔ خیبر پختونخوا کے ایکٹ نمبر IV سال ۱۹۹۰ء میں ترمیم کی گئی۔۔۔۔ خیبر پختونخوا کے

مالیاتی ایکٹ ۱۹۹۰ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۱۹۹۰ء) کے دفعہ ۷ میں موجود ٹیبل، اس ایکٹ کے زائدہ۔III میں متعین کردہ ٹیبل سے بدل دیا گیا۔

۶۔ خیبر پختونخوا کے ایکٹ نمبر ا سال ۱۹۹۶ء میں ترمیم کی گئی۔۔ خیبر پختونخوا کے مالیاتی

ایکٹ ۱۹۹۶ء (ایکٹ نمبر ا سال ۱۹۹۶ء) کے دفعہ ۱۱ کے ذیلی دفعہ (۳) کے کلاز (ii) میں سیمی کولن اور لفظ ''اور'' جو کہ آخر میں ہے کو فل سٹاپ سے بد دیا گیا اور اسکے بعد کلاز (iii) کو ترک کیا گیا۔

زائدہ۔ا

(ملاحظہ کرے دفعہ ۲)

شیڈول۔1

ملاحظہ کرے دفعہ (۳)(۲)

محصول کی شرح ضلع ہیڈکوارٹرز (ماسوئے علاقے جو کالم ۵ میں ہے) ضلعی ہیڈکواٹرز	محصول کی شرح برائے ضلعی ہیڈکواٹرز پرانا شہراورتوسیع شد علاقہ جوکالم ۴ میں بیان نہ ہو	محصول کی شرح برائے مضافاتی علاقے (ماسوائے کالم ۳ میں بیان شد) صوبائی اورختم شدڈوژنل ہیڈکواٹرز	محصول کی شرح برائے صوبائی اورختم شدڈویژنل ہیڈکواٹرز برائے پرانا شہراورنئ توسیع شدعلاقے۔	قسم	سیریل نمبر
۶	۵	۴	۳	۲	۱
Rs- 150 سالانہ	Rs - 300 سالانہ	Rs- 325 سالانہ	Rs-750 سالانہ	۵مرلےتک(ماسوائے جوذاتی قبضہ میں ہو)	۱
Rs- 500 سالانہ	Rs- 750 سالانہ	Rs-750 سالانہ	Rs-1500 سالانہ	۵مرلہ سے زیادہ لیکن ۱۰ مرلے سے زیادہ نہ ہو۔	۲
Rs- 500/ سالانہ	Rs- 1000/ سالانہ	Rs- 1000/ سالانہ	Rs-2000/ سالانہ	۱۰مرلے سے زیادہ لیکن ۱۵مرلے سے زیادہ نہ ہو۔	۳
Rs-750/ سالانہ	Rs- 1500/ سالانہ	Rs-1500/ سالانہ	Rs-3000/ سالانہ	۱۵مرلے سے زیادہ لیکن ۲۰ مرلے سے زیادہ نہ ہو۔	۴
Rs- 1750 سالانہ	Rs- 2500/ سالانہ	Rs- 3500/ سالانہ	Rs- 7000/ سالانہ	۲۰مرلے سے زیادہ لیکن ۴۰ مرلے سے زیادہ نہ ہو۔	۵
Rs- 3500 سالانہ	Rs- 5000/ سالانہ	Rs- 6000/ سالانہ	Rs-10000/ سالانہ	۴۰مرلے سے زیادہ ہو۔	۶

حصہ ''ب''

وہ عمارتیں جوحکومتی، نیم حکومتی غیر سرکاری تنظیموں، ترقیاتی مالیاتی اداروں، ذاتی تجارتی تنظیموں یا بینکوں کے دفاتر کے

زیراستعمال ہواس پرمحصول کا تخمینہ سالانہ اصل کرایہ کا بیس فی صد ہوگا اوراوپر بیان شدہ عمارتیں اگر رہائشی مقاصد کے لئے ہوتواس پرمحصول کا تخمینہ اصل کرایہ کے ۱۵فیصد ہوگا۔ ماسوائے عمارتیں جن کواس ایکٹ کے دفعہ۴ کے تحت استثنیٰ حاصل ہے اوران تنظیموں کے ملکیت اورقبضہ میں اُن عمارتوں پرمحصول کا تخمینہ ان کے سالانہ کرایہ کے رقم کے برابر ہوگا۔

زائدہ۔II

(ملاحظہ کریں دفعہ۲)

شیڈول۔i

(ملاحظہ کریں دفعہ۴)

سریل نمبر	موٹرگاڑیوں کے قسم	شرح فیس
۱	موٹرسائیکل/سکوٹر	گاڑی کے قیمت کےایک فیصد۔
۲	موٹرکار، جیپ، وین، ڈبل کیبن/سنگل کیبن پک اپ وغیرہ جو۱۳۰۰ سی سی تک انجن طاقت ہو۔	گاڑی کی قیمت کےایک فیصد۔
۳	موٹرکار، جیپ، وین، ڈبل کیبن/سنگل کیبن پک اپ وغیرہ جو۱۳۰۰سی سی سے۲۵۰۰سی سی تک انجن طاقت ہو۔	گاڑی کی قیمت کی دوفیصد۔
۴	موٹرکار، جیپ، وین، ڈبل کیبن/سنگل کیبن پک اپ وغیرہ جو ۲۵۰۰سی سی انجن طاقت سےاوپر ہو۔	گاڑی کی قیمت کی چارفیصد۔
۵	ٹرک، بس اورتجارتی استعمال والی وین، سنگل کیبن پک اپ، موٹرکیب رکشہ اورتین پہیوں کی سائیکل جوموٹرسے چلتی ہو۔	گاڑی کی قیمت کےایک فیصد
٦	ٹریکٹر	Rs- 1000

زائدہ۔III

(ملاحظہ کریں دفعہ ۵)

ٹیبل

سریل نمبر	محصول ادا کرنے والوں کی تفصیل	محصول کی شرح
۱	۲	۳
۱۔(i)	خیبر پختونخوا کے وہ تمام افراد جو کسی پیشہ، تجارت، دھندہ یا ملازم ہو ماسوائے جو یہاں بعد میں بیان ہو اور جن کی ماہانہ آمدنی یا کمائی؛	
	(ا) جو ۳۰۰۰ روپیہ سے زیادہ لیکن ۶۰۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو	استثنٰی
	(ب) جو ۶۰۰۰ روپیہ سے زیادہ لیکن ۱۰۰۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو	مبلغ ۱۲۰ روپیہ
	(ج) جو ۱۰۰۰۰ روپیہ زیادہ لیکن ۲۰۰۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو	مبلغ ۱۸۰ روپیہ
	(د) جب ۲۰۰۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو	مبلغ ۲۴۰ روپیہ
(ii)	مرکزی اور صوبائی حکومت کی ملازم جو جو کہ بنیادی سکیل میں تنخواہ لیتا ہو؛	
	(ا) بی ایس ا تا۔۱۶	استثنٰی
	(ب) بی ایس۔۱۷	مبلغ ۱۰۰ روپیہ
	(ج) بی ایس۔۱۸	مبلغ ۱۵۰ روپیہ
	(د) بی ایس۔۱۹	مبلغ ۲۰۰ روپیہ
	(ر) بی ایس۔۲۰ اور اوپر	مبلغ ۳۰۰ روپیہ
۲۔	تمام لیمیٹڈ کمپنیز، مضاربہ، باہمی فنڈ اور کارپوریٹ باڈی جسکی ادا کی گئی سرمایہ یا ادا شدہ سرمایہ اور محفوظ	

سرمایہ گزشتہ سال جوکوئی زیادہ ہو؛

(ا) جب ۱۰ ملین سے زیادہ نہ ہو	مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ
(ب) ۱۰ ملین سے زیادہ لیکن ۲۵ ملین سے زیادہ نہ ہو	مبلغ ۱۵۰۰۰ روپیہ
(ج) جو ۲۵ ملین سے زیادہ ۵۰ ملین سے زیادہ نہ ہو	مبلغ ۲۰۰۰۰ روپیہ
(د) جب ۵۰ ملین سے زیادہ اور ۱۰۰ ملین سے زیادہ نہ ہو	مبلغ ۵۰۰۰۰ روپیہ
(ر) ۱۰۰ ملین سے زیادہ اور ۲۰۰ ملین سے زیادہ نہ ہو	مبلغ ۷۵۰۰۰ روپیہ
(ز) جب ۲۰۰ ملین سے زیادہ ہو	مبلغ ۱۰۰۰۰۰ روپیہ

وضاحت؛۔ اداشد سرمایہ بیرونی بینک کی صورت میں کم ازکم اداشد سرمایہ جوکہ اسٹیٹ بینک مقرر کرتا ہے۔

۳۔ ماسوائے کمپنیز کے وہ افراد جن کی اپنی کارخانے، تجارتی ادارے، ذاتی تعلیمی ادارے، ذاتی ہسپتال اور درج ذیل تجارتی ادارے ہو؛

(ا) کوئی تجارتی ادارے، کارخانے جن میں ۱۰ یا زیادہ ملازم ہو، جو صاف طور پر اس ٹیبل میں نہ دیا گیا ہو۔	مبلغ ۲۰۰۰ روپیہ
(ب) ذاتی ہسپتال جہاں دس تک ملازم ہو	مبلغ ۳۰۰۰ روپیہ
(ج) ذاتی ہسپتال جہاں ملازم دس سے زیادہ لیکن ۵۰ سے زیادہ نہ ہو	مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ
(د) ذاتی ہسپتال جہاں ملازم پچاس سے زیادہ ہو	مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ
(ر) ذاتی تعلیمی ادارے جن میں پیشہ ورانہ اور ٹیکنیکل ادارے شامل اور ہر طالب علم کا ماہانہ فیس مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو	مبلغ ۱۵۰۰۰ روپیہ
(ز) ذاتی تعلیمی ادارے جن میں پیشہ ورانہ اور ٹیکنیکل ادارے شامل ہیں اور ہر طالب علم کا ماہانہ فیس ۱۰۰۰ سے زیادہ اور ۲۰۰۰ سے زیادہ نہ ہو	مبلغ ۲۰۰۰ روپیہ
(س) ذاتی تعلیمی ادارے جن میں پیشہ ورانہ اور ٹیکنیکل ادارے شامل ہیں ور ہر طالب علم کا ماہانہ فیس ۲۰۰۰ سے زیادہ اور ۵۰۰۰ سے زیادہ نہ ہو	مبلغ ۳۰۰۰ روپیہ
(ص) ذاتی تعلیمی ادارے جن میں پیشہ ور اور ٹیکنیکل ادارے شامل ہے جنکی ماہانہ فیس فی طالب علم مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو	مبلغ ۴۰۰۰ روپیہ

۴۔ لائسنس یافتہ درآمد اور برآمد کرنے والا کی گزشتہ سال تخمینہ انکم ٹیکس اور کُل سالانہ آمدنی پر ہو

(ا) جب مبلغ ۵۰۰۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو	مبلغ ۲۰۰۰ روپیہ

(ب) جب مبلغ ۵۰۰۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو — مبلغ ۳۰۰۰ روپیہ

۵۔ لائسنس یافتہ کلیرنگ ایجنٹ یا کسٹم ہاوس کا ایجنٹ — مبلغ ۱۵۰۰ روپیہ

۶۔ ٹریول ایجنٹ

(ا) آئی اے ٹی اے — مبلغ ۷۵۰۰ روپیہ

(ب) نان آئی اے ٹی اے — مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ

۷۔ ریسٹورنٹ جو فروخت محصول ادا کرتا ہے — مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ

۸۔ پیشہ ور کھانے کا بندوبست کرنے والا۔ — مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ

۹۔ شادی ہال/لان (اس کی فرھنگ کو نظر انداز کرتے ہوئے)۔ — مبلغ ۲۵۰۰۰ روپیہ

۱۰۔ اشتہاری ایجنسیز ۔ — مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ

۱۱۔ ڈاکٹرز۔

(ا) ماہر خصوصی۔ — مبلغ ۳۰۰۰ روپیہ

(ب) غیر ماہر خصوصی جن میں میڈیکل پرکٹس کرنے والا، حکیم اور ہومیو پیھتک شامل ہے۔ — مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ

۱۲۔ تشخیص اور دافع امراض مرکز جن میں پیتھالوجی اور کیمیکل لیبارٹری شامل ہے۔

(ا) جب ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں واقع ہو۔ — مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ

(ب) کسی دوسری جگہ واقع ہو — مبلغ ۲۰۰۰ روپیہ

۱۳۔ ٹھیکیدار، سپلائی کرنے والا، کنسلٹنٹ، جنہوں نے گزشتہ مالی سال مرکزی، صوبائی یا لوکل اتھارٹی کو ضلع میں سامان یا خدمات دی ہو درج ذیل رقم کی دی ہو۔

(الف) جو کہ مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ سے زیادہ لیکن ایک ملین سے زیادہ نہ ہو۔ — مبلغ ۳۰۰۰ روپیہ

(ب) جو کہ مبلغ ایک ملین سے زیادہ لیکن دو اعشاریہ پانچ سے زیادہ نہ ہو۔ — مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ

(ج) جو کہ دو اعشاریہ پانچ ملین سے زیادہ ہو۔ — مبلغ ۱۵۰۰۰ روپیہ

۱۴۔ پٹرول، ڈیزل اور سی این جی فلنگ اسٹیشن ۔ — مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ

۱۵۔ تمام ادارے جن میں ویڈیو کی دوکانات، جائیداد کی دوکانات/ایجنسی، کارڈ کا بیوپاری، نیٹ کیفے جن کا گزشتہ مالی سال آمدنی محصول کا تخمینہ لگایا یا نہ لگایا گیا ہے۔ — مبلغ ۲۰۰۰ روپیہ

۱۶۔ چارٹرڈ اکاونٹنٹ جسکی آزادانہ آڈٹ پرکٹس ہو ماسوائے اُن کے جو کہ کمپنی میں ملازم ہو اور اُنکی ملکیت نہ ہو۔ — مبلغ ۱۰۰۰۰۰ روپیہ